23 ممالک کی انتخابی باڈیز کے 75 نمائندوں کی ہندوستان آمد

امیدواروں کو 48 گھنٹے میں جاری کریں نو ڈیوز سرٹیفکیٹ، ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو کمیشن کی ہدایت

نئی دہلی ، (ایجنسیاں) لوک سبھا انتخابات شروع ہو چکے ہیں۔ بی جے پی اس الیکشن میں 400 سیٹوں کے ہدف کے ساتھ میدان میں اتری ہے، وہیں کانگریس اور اپوزیشن اتحاد بی جے پی کو اقتدار سے ہٹانے کے لیے الیکشن لڑ رہے ہیں۔ ملک بھر میں لوک سبھا انتخابات کے عمل کو دیکھنے اور سمجھنے کیلئے دنیا بھر سے لوگ ہندوستان آئے ہیں۔ الیکشن کمیشن نے کہا کہ دنیا بھر کے 23 ممالک سے الیکشن مینجمنٹ باڈیز (ای ایم بی) سے وابستہ 75 نمائندے ہندوستان آئے ہیں۔ یہ لوگ انتخابی نظام کی باریکیوں کو سمجھیں گے۔ الیکشن کمیشن نے کہا کہ بھوٹان، منگولیا، آسٹریلیا، مڈغاسکر، فجی، کرغز جمہوریہ، روس، مالدووا، تیونس، سیشلز، کمبوڈیا، نیپال، فلپائن، سری لنکا، زمبابوے، بنگلہ دیش، قزاقستان، جارجیا، چلی، ازبکستان، مالدیپ، پاپوا نیوگنی اور نیمبیا جیسے 23 ممالک سے مختلف ای ایم بی اور تنظیموں کی نمائندگی کرنے والے نئے 75 مندوبین ہندوستان آئے ہیں۔ کمیشن کا کہنا ہے کہ یہ لوگ ایک پروگرام میں حصہ لیں گے۔ اس میں دیگر ممالک سے آئے لوگوں کو ہندوستان کے انتخابی نظام کی باریکیوں کے ساتھ ساتھ دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت کے ذریعہ استعمال کیے جانے والے بہترین طریقوں سے متعارف کرایا جاتا ہے۔

دریں اثنا الیکشن کمیشن نے تمام ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو ہدایت دی ہے کہ وہ انتخابات میں حصہ لینے والے امیدواروں کو حلف نامہ کیلئے درخواست دینے کے 48 گھنٹے کے اندر نو ڈیوز سرٹیفکیٹ جاری کریں۔ کمیشن کے نوٹس میں آیا تھا کہ متعدد امیدواروں کو متعلقہ محکموں سے سرٹیفکیٹ حاصل کرنے میں پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ کمیشن نے چیف سکریٹریز سے کہا کہ وہ اس سلسلے میں فوری کارروائی کریں۔ الیکشن کمیشن کے مطابق اگر کوئی امیدوار اپنے تمام واجبات ادا کرنے کے بعد بھی نو ڈیوز سرٹیفکیٹ جمع کرانے سے قاصر ہے، تو یہ بات نامزدگیوں کی جانچ پڑتال کے وقت امیدوار کے خلاف جاتی ہے۔ کئی معاملات میں پرچہ رد ہوسکتا ہے۔ ایسے میں امیدوار کو کاغذات نامزدگی داخل کرنے کی مدت گزر جانے کے بعد نو ڈیوز سرٹیفکیٹ جمع کرانے کے بعد بھی کوئی راحت نہیں ملتی ہے۔ انتخابی افسر نے کہا کہ ایسے معاملات میں نہ صرف دلچسپی رکھنے والے امیدواروں بلکہ سیاسی جماعتوں اور ووٹروں کو بھی نقصان ہوسکتا ہے۔ اس سے انتخابی جمہوریت میں حصہ داری کا اصول کمزور ہوتا ہے۔ ایسا نہ ہونے کو یقینی بنانے کیلئے الیکشن کمیشن کی جانب سے ہدایات جاری کی گئی ہیں۔

پوری میں کانگریس کو دھچکا، امیدوار کا الیکشن لڑنے سے انکار

پوری، (ایجنسیاں) لوک سبھا انتخابات-2024 کیلئے اب تک 2 مراحل کی ووٹنگ ہوئی ہے، لیکن سب سے بڑی اپوزیشن پارٹی کانگریس کو مسلسل دھچکا لگ رہا ہے۔ سورت اور اندور کے بعد اب پوری سے کانگریس کے امیدوار نے، جو اوڈیشہ کی ہاٹ سیٹ مانی جاتی ہے، الیکشن لڑنے سے انکار کردیا۔ کانگریس نے پوری لوک سبھا سیٹ سے سچریتا موہنتی کو ٹکٹ دیا تھا۔ سچریتا نے اپنا ٹکٹ واپس کردیا اور اپنی امیدواری واپس لے لی۔ یہ کانگریس کیلئے یہ بڑا دھچکا ہے۔ واضح رہے کہ اس سیٹ سے بی جے پی کے سمبت پاترا بھی اپنی قسمت آزما رہے ہیں۔ سچریتا کے نامزدگی واپس لینے سے سمبت پاترا کے لئے راہ آسان ہوسکتی ہے۔ سورت اور اندور کے بعد اوڈیشہ کی ہاٹ سیٹ پوری میں بھی کانگریس کو بڑا دھچکا لگا ہے۔ فنڈ کی کمی کا حوالہ دیتے ہوئے پوری لوک سبھا سیٹ سے کانگریس کی امیدوار سچریتا موہنتی نے ووٹنگ سے پہلے ہی میدان چھوڑ دیا۔ انہوں نے کانگریس کو ٹکٹ واپس کردیا۔ اس سے پہلے گجرات کے سورت اور مدھیہ پردیش کے اندور لوک سبھا سیٹ سے کانگریس کے امیدوار نے اپنا نام واپس لے لیا تھا اور الیکشن لڑنے سے انکار کردیا تھا۔ سورت میں بھی بی جے پی امیدوار کو فاتح قرار دیا گیا۔ سچریتا موہنتی نے اس سلسلے میں کانگریس جنرل سکریٹری کے سی وینو گوپال کو ایک خط لکھ کر اپنے فیصلے سے آگاہ کیا ہے۔ لوک سبھا انتخابات کیلئے ٹکٹ واپس کرتے ہوئے پوری سے کانگریس امیدوار سچریتا موہنتی نے تنظیم کے جنرل سکریٹری کے سی وینو گوپال کو لکھے خط میں کہا کہ انہیں پارٹی کی طرف سے الیکشن لڑنے کیلئے فنڈ نہیں دیا گیا۔ پیسے کی کمی کی وجہ سے وہ انتخابی مہم نہیں چلا پا رہی ہیں۔ واضح رہے کہ پوری لوک سبھا سیٹ کیلئے 25 مئی کو ووٹنگ ہونی ہے، اس سے پہلے ہی کانگریس کو یہ دھچکا لگا ہے۔

کجریوال کے بعد اب ادھو کو کیا جائے گا گرفتار: نارائن رانے

ممبئی ، (ایجنسیاں) لوک سبھا انتخابات 2024 کے تیسرے مرحلے سے پہلے بی جے پی کے ایک سینئر لیڈر نے اب مہاراشٹر کے سابق وزیر اعلیٰ ادھو ٹھاکرے کی گرفتاری کی وارننگ دی ہے۔ نارائن رانے نے کہا کہ دہلی ایکسائز پالیسی بدعنوانی معاملہ میں وزیر اعلیٰ اروند کجریوال کی گرفتاری کے بعد اب مہاراشٹر کے سابق وزیر اعلیٰ ادھو ٹھاکرے کی جیل جانے کی باری ہے۔ انہوں نے مہاراشٹر میں بدعنوانی کے کئی معاملات کا ذکر کیا اور کہا کہ اب ادھو ٹھاکرے کی جیل جانے کی باری ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ وہ جلد ہی سلاخوں کے پیچھے ہوں گے۔ ایک ٹیلی ویژن انٹرویو میں مرکزی وزیر نارائن رانے نے کہا کہ کجریوال کے بعد ادھو ٹھاکرے بھی جیل جا سکتے ہیں۔ ادھو ٹھاکرے کے خلاف بدعنوانی کے مقدمات کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ منی لانڈرنگ معاملہ، دیشا سالین معاملہ، سوشانت سنگھ خودکشی معاملہ، میونسپل کارپوریشن کرپشن سمیت کئی مسائل ہیں۔ یہ معاملات جلد ہی ٹھاکرے کو جیل بھیج سکتے ہیں، نارائن رانے نے کہا کہ ادھو ٹھاکرے کو کونکن میں انہیں کوئی وارننگ نہیں دینی چاہیے۔ اگر آپ میں ہمت ہے تو پروٹیکشن نکال کر میرے سامنے آئیں۔ انہوں نے کہا کہ امت شاہ کو متنبہ کرنا اتنا آسان نہیں ہے۔ ادھو ٹھاکرے میں اتنی ہمت نہیں ہے۔ انہوں نے بالا صاحب ٹھاکرے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ادھو ٹھاکرے ان کے نام پر صرف ایک داغ ہیں۔ نارائن رانے نے کہا کہ میں بولتا نہیں، کر کے دکھاتا ہوں، یہاں کچھ کہوں گا تو ثبوت بن جائے گا۔ راج ٹھاکرے کی تعریف کرتے ہوئے رانے نے کہا کہ راج ٹھاکرے اور ادھو ٹھاکرے میں فرق ہے۔ راج ٹھاکرے دوستی کے مستحق ہیں، جبکہ کجریوال کے بعد ادھو ٹھاکرے جیل بھی جا سکتے ہیں۔

بی جے پی کے ساتھ اتحاد کیا، ضرورت پڑی تو ختم کردوں گا: راج بھر

لکھنؤ (ایجنسیاں) لوک سبھا انتخابات 2024 کے تیسرے مرحلے سے پہلے لیڈروں کے بے باک بیانات انتخابی درجہ حرارت کو مسلسل بڑھا رہے ہیں۔ وزیر اعظم مودی سے لے کر راہل گاندھی تک سبھی کے بیانات انتخابی خبروں میں ہیں۔ تازہ معاملہ یوپی حکومت کے وزیر اوم پرکاش راج بھر کا ہے۔ او پی راج بھر کی پارٹی سبھاسپا اور بی جے پی یوپی میں لوک سبھا انتخابات اتحاد میں لڑ رہی ہیں۔ ان کے بیٹے اروند راج بھر مئو کی گھوسی لوک سبھا سیٹ سے الیکشن لڑ رہے ہیں۔ اس دوران انتخابی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے او پی راج بھر کا بیان سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہا ہے کہ ہم نے بی جے پی کے ساتھ اتحاد کیا ہے، لیکن اگر ضرورت پڑی تو آپ لوگوں کے احترام میں اتحاد ختم کردوں گا۔ انہوں نے کہا کہ کوئی بھی پارٹی ہو، ہماری پارٹی اس سے مختلف ہے۔ ہم جو کہتے ہیں وہ کرتے ہیں۔ راج بھر یہیں نہیں رکے، انہوں نے مزید کہا کہ میں شیر کا بچہ ہوں، گیدڑ کا نہیں۔ پی ایچ ڈی کیا ہوا ہے۔ جتنے لوگ لڑ رہے ہیں ان میں بی جے پی کے لوگوں سے بات کرنے کی حیثیت نہیں ہے۔ راج بھر نے کہا کہ ملک کے وزیر اعظم، وزیر داخلہ اور وزیر اعلیٰ کے سامنے میری حیثیت ہے۔ آپ جانتے ہیں کہ میں ان کا باپ ہوں۔ یہ کہتے ہی کارکنان جوش و خروش سے اچھل پڑے اور او پی راج بھر زندہ باد کے نعرے لگانے لگے۔

ہلدوانی میں نوجوانوں پر دہشت گردی کی دفعات کا اطلاق پولیس کی جانبدارانہ کارروائی کا ثبوت: مولانا ارشد مدنی

نئی دہلی (ایس این بی) اتراکھنڈ کے ہلدوانی شہر میں رونما ہونے والے فساد میں گرفتار مسلمانوں کی رہائی کے لئے کوشاں جمعیۃ علماء ہند کے وکلاء کے ایک وفد نے صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا ارشد مدنی کی ہدایت پر گزشتہ کل ہلدوانی کا دورہ کیا اور فساد متاثرین، مقامی وکلاء اور شہر کے ذمہ داران سے ملاقات کی اور ملزمین کی رہائی کیلئے لائحہ عمل تیار کیا۔ ہلدوانی فساد میں پولیس اور اکثریتی طبقہ سے تعلق رکھنے والے افراد کی گولیوں سے 7 مسلم نوجوانوں کی

احتجاج کرنے والی خواتین کی گرفتاری افسوسناک

موت ہوئی تھی، ایک جانب جہاں موت مسلمانوں کی ہوئی اور ان کی کروڑوں کی املاک کو نقصان پہنچایا گیا، مسجد مریم اور مدرسہ مریم کو شہید کیا گیا وہیں مقدمات بھی مسلمانوں کے خلاف ہی قائم کئے گئے۔ اب تک پولیس نے 101 مسلمانوں کو گرفتار کیا ہے جن میں 7 خواتین بھی شامل ہیں۔ اب تک کسی بھی ملزم کی عدالت سے ضمانت نہیں ہوسکی ہے۔ اس ضمن میں ہلدوانی کا دورہ کرنے والے ایڈووکیٹ شاہد ندیم (قانونی مشیر جمعیۃ علماء) نے بتایا کہ ملزمین کے اہل خانہ، مقامی ذمہ داران اور وکلاء سے ملاقات کرنے کے بعد یہ پتہ چلا کہ ہلدوانی پولیس نے جانبدارانہ اور یک طرفہ کارروائی کی اور جانبداری کی زندہ مثال یہ ہے کہ 16 ملزمین پر دہشت گردی کی دفعات کا بھی اطلاق کردیا گیا ہے۔ یو اے پی اے کی دفعہ 15 کا اطلاق کیا گیا ہے، جو عموماً دہشت گردی کے معاملات میں کیا جاتا ہے۔ ایڈووکیٹ شاہد ندیم نے مزید کہا کہ ہلدوانی پولیس نے کل 3 ایف آئی آر درج کی جن کا نمبر 2024-23-22-21 ہے۔ انہوں نے کہا کہ متاثرین کے اہل خانہ نے بتایا کہ ملزمین کو گرفتار کرنے کے بعد پولیس نے انہیں شدید جسمانی اور ذہنی زدوکوب کیا، ٹوپیوں کو قدموں کے نیچے روندنے اور اس پر پیشاب کرنے کو کہا گیا۔ مقامی لوگوں میں ڈر و خوف کا یہ عالم ہے کہ وہ جوابی شکایت کرنے یا حکومت سے معاوضہ طلب کرنے کی پوزیشن میں نہیں ہیں۔ ہلدوانی فسادات پولیس مشنری کی مسلم دشمنی کی ایک تازہ مثال ہے، فساد متاثرین پر ایسا دباؤ بنایا گیا کہ 7

بے گناہوں کی قانونی مدد کیلئے وکلاء کا پینل تشکیل

مسلم نوجوانوں کی شہادت کے باوجود کہیں بھی شکایت کرنے کیلئے تیار نہیں ہیں جبکہ انہیں مکمل قانونی رہنمائی کی یقین دہانی کرائی گئی۔ ملزمین کے اہل خانہ کی ایک ہی درخواست ہے کہ کسی طرح ان کے گھر کے افراد کو جیل سے رہا کرایا جائے۔ ملزمین کی جیل سے رہائی کے تعلق سے قانونی مشیر لیگل سیل نے کہا کہ 3 میں سے 2 ایف آئی آر میں اگلے 10 سے 12 دنوں میں چارج شیٹ داخل کردی جائے گی، چارج شیٹ داخل ہوتے ہی پہلے خواتین کی ضمانتیں سیشن عدالت میں داخل کی جائے گی پھر اس کے بعد دیگر ملزمین کی ان کے اوپر عائد الزامات کی نوعیت کا مطالعہ کرنے کے بعد، نینی تال ہائی کورٹ کے سینئر وکلاء سے صلاح و مشورہ کرنے کے بعد ملزمین پر لگائے گئے یو اے پی اے قانون کے اطلاق کو چیلنج کرنے کے لیئے لائحہ عمل تیار کیا جائے گا۔ ملزمین کو ضمانت سے محروم رکھنے کے لئے پولیس نے غیر قانونی طریقے سے یو اے پی اے قانون کا اطلاق کیا ہے۔ اس پورے معاملہ پر گہری تشویش اور ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے مولانا ارشد مدنی نے کہا کہ ہلدوانی میں مقامی

جمعیۃ علماء ہند کے وکلا کی ٹیم کا دورۂ ہلدوانی

انتظامیہ اور پولیس نے مسلمانوں کے ساتھ جو کیا وہ کوئی نئی بات نہیں ہے، ملک میں جہاں کہیں بھی اس طرح کا کوئی سانحہ رونما ہوتا ہے پولیس ایک فریق بن کر سامنے آجاتی ہے، انصاف کی جگہ یکطرفہ طور پر سارا قصور مسلمانوں کے سر منڈھ دیا جاتا ہے اور مسلمانوں کے خلاف متعصب میڈیا ٹرائل چلا کر ماحول بناتا ہے، ہلدوانی میں بھی اسی مذموم روش کو اختیار کیا گیا انہوں نے کہا کہ احتجاج ملک کے ہر شہری کا آئینی و بنیادی حق ہے کہ ہماری اطلاعات کے مطابق انتظامیہ کے لوگ جب بھاری پولیس فورس کے ساتھ مسجد اور مدرسہ کو مسمار کرنے پہنچے تو اس کے خلاف احتجاج کرنے کے لئے لوگ گھروں سے باہر نکلے جن میں ایک بڑی تعداد خواتین کی بھی تھی، مگر افسوس اس جمہوری طرز کے احتجاج کو بھی بغاوت تصور کرلیا گیا، پولیس نے بھیڑ پر بلااشتعال فائرنگ شروع کردی جس کے نتیجہ میں 7 بے گناہ شہید ہوگئے۔ مولانا

گرفتار شدگان کے اہل خانہ سے ملاقات اور امداد

مدنی نے کہا کہ انصاف کا تقاضا تو یہ تھا کہ اس جارحانہ پولیس ایکشن کی غیر جانبدارانہ انکوائری ہوتی خاطی پولیس والوں کے خلاف قانونی کارروائی کی جاتی مگر تمام تر مطالبوں کے باوجود ایسا نہیں ہوسکا۔ 101 لوگوں گرفتار کرلیا گیا، جن میں 7 خواتین میں شامل ہیں، اب تک کسی کو ضمانت نہیں مل سکی، انہوں نے کہا کہ بے گناہوں کی رہائی کیلئے بہت جلد جمعیۃ علماء ہند کی قانونی کارروائی شروع ہوگی۔ جمعیۃ علماء کے وفد میں ایڈووکیٹ مجاہد احمد، مفتی قدیر نے ایڈووکیٹ منیش پانڈے، ایڈووکیٹ وجے پانڈے، ایڈووکیٹ محمد دانش، مولانا مقیم، مولانا قاسم، مولانا محمد عاصم، محمد سلمان، مفتی محمد لقمان، مفتی نظام الدین، محمد آصف اور ڈاکٹر عدنان نے متاثرین سے ملاقات کی۔

مودی نے اپنی فیملی کا خیال کہاں رکھا؟: شرد پوار

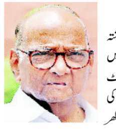

ممبئی، (ایجنسیاں) وزیر اعظم نریندر مودی گزشتہ 2 مئی کو ایک انٹرویو دیا تھا جس میں کہا تھا کہ 'این سی پی میں ٹوٹ ہماری وجہ سے نہیں ہوئی۔ پارٹی کی قیادت کے سوال پر پوار کے گھر میں جھگڑا ہوگیا۔' ساتھ ہی پی ایم مودی نے یہ سوال بھی اٹھایا تھا کہ اس عمر میں وہ (شرد پوار) فیملی کا خیال نہیں رکھ سکتے، وہ مہاراشٹر کو کیا سنبھالیں گے؟ شرد پوار نے اب اس بیان پر جوابی حملہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ 'مودی نے اپنی فیملی کا خیال کہاں رکھا؟ میں اس پر نہیں جانا چاہتا۔ ان کا خاندانی پس منظر فکر انگیز ہے۔ لیکن ہم ان کی ذاتی چیزوں پر نہیں بولیں گے۔'' 'ٹی وی 9 نیٹ ورک' کو دیے گئے اپنے انٹرویو میں پی ایم مودی نے ادھو ٹھاکرے سے متعلق بھی کچھ باتیں کہی تھیں۔ انہوں نے کہا تھا کہ 'ادھو ٹھاکرے میرے دشمن نہیں ہیں۔ مشکل وقت میں ان کی مدد کرنے والا میں پہلا شخص رہوں گا۔' اس کے جواب میں شرد پوار نے کہا کہ 'انہوں نے (پی ایم مودی نے) لاکھ یہ بات کہی ہو، لیکن ہم دعا کرتے ہیں کہ ادھو ٹھاکرے کے لیے ایسا وقت کبھی نہ آئے جب انہیں مودی سے مدد مانگنے کی ضرورت پڑے۔' این سی پی-ایس پی چیف شرد پوار نے وزیر اعظم نریندر مودی کو کچھ دوسری باتوں کو لے کر بھی تنقید کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ پی ایم مودی نے کئی وعدے کیے، لیکن انہیں پورا نہیں کیا۔ پی ایم مودی نے منموہن سنگھ کی تنقید کی اور ان پر تبصرہ کیا، لیکن آج وہ انہی کے فیصلوں کو نافذ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ پی ایم مودی سے عوام ناخوش ہیں اور یہ انتخابی نتائج میں دکھائی دے گا۔

SEWA SAMADHAN SAMARPAN
DELHI STATE LEGAL SERVICES AUTHORITY
دہلی پولیس
شانتی سیوا نیائے
ٹریفک دہلی پولیس
न्याय सब के लिए
ACCESS TO JUSTICE FOR ALL

نیشنل لیگل سروسز اتھارٹی
کے زیر اہتمام اور
دہلی ٹریفک پولیس
کے تعاون سے
دہلی اسٹیٹ لیگل سروسز اتھارٹی
کے ذریعہ
قومی لوک عدالت
کا انعقاد

مئی 11
11 مئی، 2024
(ہفتہ)
صبح 10:00 بجے سے
شام 4:00 بجے تک

قابل ادائیگی ٹریفک چالان کے تصفیہ کے لیے
تمام قسم کی گاڑیوں (بشمول کمرشئیل گاڑیوں) کا موقع پر چالان اور نوٹس
جو دہلی ٹریفک پولیس کی ویب سائٹ پر مورخہ 31.01.2024 تک زیر التوا ہے
دوارکا | کڑکڑڈوما | پٹیالہ ہاؤس | روہنی | راؤز ایونیو
ساکیت اور تیس ہزاری عدالت کے احاطے کی کسی بھی کورٹ میں

نوٹ:
اس قومی لوک عدالت میں تمام گاڑیوں (بشمول کمرشئیل گاڑیوں) کے صرف قابل ادائیگی (Compoundable) چالان جو دہلی ٹریفک پولیس کی ویب سائٹ پر مورخہ 31.01.2024 تک زیر التوا ہیں۔ اس لوک عدالت میں لیے جائیں گے۔ نااہل ادائیگی، جسے باقاعدہ/ ایوینگ/ ڈیجیٹل کورٹ بھیجا جا چکا ہے، جسے پہلے ہی ادا کیا جا چکا ہے یا عدالت نے نوٹس لینے سے انکار کر دیا ہے، نہیں لیے جائیں گے۔

ہر لوک عدالت بینچ میں 1000 چالان/نوٹس لیے جائیں گے، اور تمام کورٹ احاطے کے 180 لوک عدالت بنچوں میں کل 1,80,000 چالانوں کا نپٹارا کیا جائے گا۔ صرف 07 نوٹس/چالان (05 نوٹس، 02 چالان) فی پرائیویٹ گاڑی اور (02 نوٹس/چالان) فی کمرشئیل گاڑی اس لوک عدالت میں لیے جائیں گے۔

تمام چالان/نوٹس سلپ دہلی ٹریفک پولیس کی ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کیے جائیں گے۔ چالان/نوٹس کا تصفیہ کرنے کے لیے چالان/نوٹس سلپ کا پرنٹ آؤٹ لانا لازمی ہے اور عدالت کے احاطے میں پرنٹ آؤٹ لینے کی کوئی سہولت نہیں ہوگی۔

چالان/ نوٹس کا پرنٹ آؤٹ نکالنے کیلئے
https://traffic.delhipolice.gov.in/notice/lokadalat پر لاگ ان کرنا ہوگا۔
یہ لنک 07 مئی 2024 کو صبح 10:00 بجے سے چالان کی مقررہ حد پوری ہونے تک کھلا رہے گا۔
اگر آپ اپنے چالان/نوٹس کو نمٹانا چاہتے ہیں تو چالان میں درج عدالت کے احاطے اور عدالت نمبر میں دیے گئے وقت پر جائیں۔
براہ کرم اپنے چالان/ نوٹس سلپ کا پرنٹ آؤٹ لوک عدالت میں ساتھ لے جائیں۔

نوٹ:
- چالان ڈاؤن لوڈ کرنے کا طریقہ جاننے کے لیے کیو آر کوڈ نمبر 1 کو اسکین کریں
- مدعی کے ذریعہ چالان سلپ سیدھے اوپر دیے گئے لنک سے یا نیچے دیے گئے کیو آر کوڈ نمبر 2 کو اسکین کرکے ڈاؤن لوڈ کیا جا سکتا ہے۔

کیو آر کوڈ 1
چالان کیسے ڈاؤن لوڈ کریں دیکھنے کے لیے اسکین کریں
کیو آر کوڈ 2
چالان ڈاؤن لوڈ کرنے کے لیے اسکین کریں

دہلی اسٹیٹ لیگل سروسز اتھارٹی
راؤز ایونیو ڈسٹرکٹ کورٹس کمپلیکس، تیسری منزل
پنڈت دین دیال اپادھیائے مارگ، نئی دہلی-110002
ہیلپ لائن 1516
24 گھنٹے ٹریفک ہیلپ لائن: 1095/011-25844444

آپ ہم سے جڑیں
https://twitter.com/dtptraffic
https://www.facebook.com/dtptraffic
ایک ٹریفک نگراں بنیں
ایپ ڈاؤن لوڈ کریں
Google Play
App Store

پولیس کمشنر، دہلی کو ای۔ میل کریں: cp.sanjayarora@delhipolice.gov.in لکھیں: پولیس کمشنر، دہلی کو، پوسٹ باکس نمبر۔ 171، جی پی او، نئی دہلی پر
فوراً پولیس مدد کیلئے کال کریں۔112
DP/9657/2024

سندیش کھالی: بی جے پی نے رچی سازش، وائرل ویڈیو کے بعد ممتا کا حملہ

کولکاتا، (ایجنسیاں) مغربی بنگال کے شمالی 24 پرگنہ ضلع کے سندیش کھالی میں خواتین پر مظالم اور ای ڈی افسران پر حملے کے واقعہ کو لے کر ترنمول کانگریس بیک فٹ پر تھی، لیکن اب وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے سندیش کھالی واقعہ کے وائرل ویڈیو کے بعد بی جے پی پر حملہ کیا۔ ممتا بنرجی نے کہا کہ وہ جانتی ہیں کہ سندیش کھالی کی سازش بی جے پی نے رچی تھی اور آج اس کا پردہ فاش ہوگیا ہے۔ ممتا بنرجی نے خواتین سے چھیڑ چھاڑ کرنے کے الزام میں بنگال کے گورنر کو بھی آڑے ہاتھوں لیا۔ واضح رہے کہ سندیش کھالی واقعہ کو لے کر بی جے پی لیڈر شوبھندو ادھیکاری کا ایک ویڈیو وائرل ہوا ہے، انہوں نے کہا کہ گورنر کیا کر رہے ہیں؟ خواتین کے ساتھ چھیڑ چھاڑ ہو رہی ہے اور وزیر اعظم رات میں راج بھون میں رک رہے ہیں اور خاموشی اختیار کر رہے ہیں۔ کیا وہ گورنر کو کوئی پیغام نہیں دے سکتے تھے؟ ممتا بنرجی نے ٹویٹ کیا کہ سندیش کھالی کا چونکا دینے والا اسٹنگ بتاتا ہے کہ بی جے پی کے اندر کتنی گہری بدبو ہے۔ بنگال کی ترقی پسند سوچ اور ثقافت سے نفرت میں بنگالی مخالف لوگوں نے ہماری ریاست کو حتی الامکان بدنام کرنے کی سازش کی۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی تاریخ میں اس سے پہلے کبھی دہلی کی کسی حکمراں جماعت نے پوری ریاست اور وہاں کے لوگوں کو بدنام کرنے کی کوشش نہیں کی۔ تاریخ گواہ ہے کہ دہلی کی سازشی حکمرانی کے خلاف بنگال کیسے بیدار ہوگا۔ ممتا بنرجی نے ندیہ میں جلسہ عام میں کہا کہ وہ کبھی بھی این آر سی کی اجازت نہیں دیں گی۔ آپ کا حق کوئی نہیں چھین سکتا۔ آسام میں بی جے پی نے 19 لاکھ ہندوؤں کو زبردستی گھروں سے نکال کر حراستی کیمپوں میں بھیج دیا۔ بنگال میں ایسا نہیں ہوگا۔ تم مجھے گالی دیں۔ ہمارے پیسے روکیں، مجھے کوئی پروا نہیں۔ جب وہ کہتی ہیں کہ وہ این آر سی کی اجازت نہیں دیں گی، تو اس کا صاف مطلب ہے کہ بنگال میں این آر سی نافذ نہیں ہوگا۔ بی جے پی سے ٹی ایم سی میں شامل ہوئے مکٹ منی کا ذکر کرتے ہوئے ممتا بنرجی نے کہا کہ مکٹ منی بی جے پی چھوڑ کر ترنمول میں کیوں شامل ہوئے ہیں؟ وہ سب جانتے ہیں۔ وہاں کچھ بھی نہیں ہے۔ صرف دھوکہ دیا جا رہا ہے۔ 2014 میں متوا برادری سے کہا گیا کہ وہ انہیں ووٹ دیں اور انہیں غیر مشروط شہریت دی جائے گی۔ یہی بات 2019 میں بھی کہی گئی تھی۔ اب 2024 میں کہا جاتا ہے کہ سی اے اے کو نوٹیفائی کیا گیا ہے، لیکن کسی نے درخواست نہیں دی۔ اس کا مطلب ہے کہ انہوں نے آپ کو غیر ملکی بنانے کا منصوبہ بنایا ہے۔

پرانی پنشن کے نفاذ کیلئے مرکز نے ہماچل پر پابندیاں لگائیں: نندلال

شملہ (یو این آئی) ہماچل پردیش کے ساتویں ریاستی مالیاتی کمیشن کے چیئرمین نندلال نے کہا کہ بی جے پی کے لیڈر اولڈ پنشن اسکیم (او پی ایس) پر سفید جھوٹ بول رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نئی پنشن اسکیم بی جے پی کی وجہ سے ہے اور وزیر اعظم نریندر مودی نے راجیہ سبھا میں اپنے بیان میں پرانی پنشن نہ دینے کی بات کی ہے۔ مسٹر لال نے کہا کہ وزیر اعظم نے واضح طور پر کہا ہے کہ بی جے پی پرانی پنشن کی مخالفت کرتی ہے۔ ایسے میں ہماچل پردیش کے بی جے پی لیڈروں کو بتانا چاہیے کہ کیا وہ وزیر اعظم نریندر مودی سے بڑے ہو گئے ہیں۔ کیا وزیر اعظم نریندر مودی نے ہماچل بی جے پی لیڈروں کو ریاست میں پرانی پنشن نافذ کرنے کا اختیار دیا ہے؟ اگر نہیں تو پھر بی جے پی لیڈر پرانی پنشن دینے کی بات کیوں کر رہے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ اگر بی جے پی پرانی پنشن کے حق میں ہے تو راجستھان میں بی جے پی کی حکومت بنتے ہی پرانی پنشن اسکیم کو کیوں روک دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ہماچل پردیش کی کانگریس حکومت سرکاری ملازمین کو عزت و تکریم دیتے ہوئے پرانی پنشن کو لاگو کرنے پر فخر محسوس کرتی ہے، تاہم مرکز نے پرانی پنشن اسکیم کو لاگو کرنے پر ہماچل پردیش پر کئی پابندیاں عائد کی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مرکز نے ہماچل پردیش کیلئے قرض کی حد 6600 کروڑ روپے مقرر کی ہے۔

روہت ویمولا کی ماں کی فریاد

حیدرآباد، (ایجنسیاں) حیدرآباد یونیورسٹی کے طالب علم روہت ویمولا کی موت کے معاملے میں حیدرآباد پولیس نے کل یعنی 3 مئی کو اپنی تحقیقاتی رپورٹ پیش کی اور معاملہ کو بند کردیا، لیکن روہت کے اہل خانہ اس کلوزر رپورٹ سے مطمئن نہیں ہیں۔ روہت کے معاملے میں انصاف پانے کیلئے اس کی ماں نے ہفتہ کو تلنگانہ کے وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی سے ملاقات کی، اس دوران روہت کی ماں نے وزیر اعلی ریڈی سے انصاف کی اپیل کی اور اس معاملے کی دوبارہ جانچ کا مطالبہ کیا۔ وزیر اعلی نے انہیں یقین دلایا کہ روہت ویمولا کے معاملے کی دوبارہ اچھی طرح سے جانچ کی جائے گی۔ وہیں روہت ویمولا کی ماں نے کہا کہ 2018 کے واقعات کی بنیاد کلوزر رپورٹ داخل کی گئی ہے۔ اس کے بعد کوئی جانچ نہیں ہوئی۔

کشمیر میں دہشت گردانہ حملہ، فضائیہ کا ایک جوان شہید، 4 زخمی

سری نگر، (ایجنسیاں) جموں وکشمیر کے پونچھ میں ہفتہ کی شام کو ایک دہشت گردانہ حملہ ہوا جس میں فضائیہ کا ایک جوان شہید ہوگیا اور 4 جوان زخمی ہوگئے۔ دہشت گردوں نے پونچھ کے شاہ ستار علاقے میں سیکورٹی فورسز کی 2 گاڑیوں پر شدید فائرنگ کی، جن میں سے ایک گاڑی فضائیہ کی تھی۔ دونوں گاڑیاں سنائی ٹاپ جارہی تھیں۔ آرمی ذرائع کے مطابق علاقے میں ایئر فورس کی گروڑ اسپیشل فورس کو تعینات کیا گیا ہے۔ فوج اور جموں وکشمیر پولیس بھی موقع پر موجود ہے۔ راجوری-اننت ناگ لوک سبھا سیٹ کے پونچھ میں علاقے کو گھیرے میں لے لیا گیا ہے اور تلاشی مہم جاری ہے۔ یہاں چھٹے مرحلے میں 25 مئی کو ووٹنگ ہو رہی ہے۔

ڈریئے مت، راہل کی طرح جنوبی ہند سے الیکشن لڑیئے وزیر اعظم: کھیڑا

نئی دہلی ، (ایجنسیاں) کانگریس کے لیڈر پون کھیڑا نے وزیر اعظم نریندر مودی کی جانب سے راہل گاندھی کے رائے بریلی سے الیکشن لڑنے کے مذاق اڑانے کا جواب دیا۔ پون کھیڑا نے کہا کہ راہل گاندھی میں جس طرح سے راہل گاندھی جنوب اور شمال سے الیکشن لڑنے کی ہمت رکھتے ہیں۔ ویسے وزیر اعظم جنوب سے الیکشن لڑنے سے کیوں جھجک رہے ہیں؟ نریندر مودی ملک کے وزیر اعظم ہیں۔ آخر وہ جنوب سے الیکشن لڑنے کی ہمت کیوں نہیں دکھا رہے ہیں؟ ہم وزیر اعظم مودی سے کہہ رہے ہیں کہ ڈریئے مت، جنوب سے لڑیئے، جیسے راہل گاندھی میں جنوب اور شمال سے لڑنے کی ہمت ہے۔

فصل بیمہ کی رقم کسان کے کھاتے میں منتقل کی جائے گی: کھرگے

نئی دہلی (یو این آئی) کانگریس صدر ملکارجن کھرگے نے کسانوں سے کہا ہے کہ اگر مرکز میں کانگریس کی حکومت بنتی ہے تو کسانوں کے مفاد میں ضروری فیصلے کئے جائیں گے اور فصل بیمہ کی رقم براہ راست کھاتوں میں بھیجی جائے گی۔ کھرگے نے کہا کہ کسانوں کو بیمہ کی ادائیگیوں کی براہ راست منتقلی ہوگی۔ کانگریس گارنٹی دیتی ہے کہ فصل بیمہ کھیت اور کسان کے مطابق بنایا جائے گا۔ کسانوں سے بیمہ کی رقم کے مطابق پریمیم لیا جائے گا اور کسانوں کے تمام دعوؤں کا نمٹارا 30 دن کے اندر کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ مودی سرکار نے فصل بیمہ اسکیم کو پرائیویٹ انشورنس کمپنی کی منافع بخش اسکیم بنا دیا اور 2016 سے اب تک مٹھی بھر بیمہ کمپنیوں نے 57,619.32 کروڑ روپے کا منافع کمایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومتی اعداد و شمار کے مطابق، مثال کے طور پر، ربیع 23-2022 کے دوران تقریباً 6 کروڑ رجسٹرڈ کسانوں میں سے صرف 7.8 لاکھ کسانوں کے دعوے ادا کیے گئے جو شرمناک ہے۔

17 ہزار کانسٹیبلوں کی بھرتی کے لئے 17 لاکھ سے زائد درخواستیں

ممبئی، (ایجنسیاں) مہاراشٹر پولیس نے اس سال مارچ میں 17 ہزار 471 کانسٹیبلوں کی بھرتی کا اعلان کیا تھا۔ پولیس ریکروٹ ڈپارٹمنٹ کو 17 ہزار 471 آسامیوں کیلئے 17 لاکھ 76 ہزار درخواستیں موصول ہوئی ہیں۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق ایک عہدہ کیلئے اوسطاً 101 دعویدار سامنے آئے ہیں۔